© rasailojaraid.com

قومی اسمبلی میں قومی و ملّی مسائل

مولانا عبدالحق کے سوالات
اور
وزراء کے جوابات

ہیروئن کی وبا اور منشّیات کی لعنت

مورخہ ۱۱ر جون ۱۹۸۵ء

سوال نمبر ۱۰۵ - مولانا عبدالحق ۔ کیا وزیر داخلہ ازراہِ کرم بیان فرمائیں گے کہ

(الف) کیا یہ امر واقعہ ہے کہ نشہ آور ادویات، بالخصوص ہیروئن کے استعمال کی وبا ملک کے نوجوان طبقہ میں بڑی تیزی سے پھیل رہی ہے ۔

(ب) کیا یہ بھی امر واقع ہے کہ تعلیمی اداروں کے طلبہ بھی اس کا شکار بن چکے ہیں ۔

(ج) اگر ایسا ہے تو اس وبا کی روک تھام کے لئے کون سے اقدامات کئے گئے ہیں یا مستقبل میں اس کی روک تھام کے لئے کون سے اقدامات تجویز کئے گئے ہیں ۔ اور

(د) منشّیات کے عادی مریضوں کے علاج کے لئے کون سے اقدامات اختیار کئے گئے ہیں ۔

جناب محمد اسلم خان خٹک

(الف) جی ہاں ۔

(ب) جی ہاں ۔

(ج) غیر سرکاری تنظیموں، قومی طباعت، نشری میڈیا اور علاقائی رہنما کے تعاون سے پی این سی بی اجلاسوں، لیکچروں، سیمیناروں اور کانفرنسوں کے ذریعے ڈرگ کی لعنت کے مسئلے پر آگاہی پیدا کرنے اور حفاظتی تعلیم کے ایک پروگرام کی تشکیل میں لگی ہے ۔

(د) اس مقصد کے لئے ملک میں نشہ دور کرنے اور بحالی کے لئے ۳۶ مراکز قائم کئے گئے ہیں ۔

نازیہ حسن اور زوہیب حسن کی فن کاری اور ٹی وی

سوال نمبر ۰۵۵ - مولانا عبدالحق

کیا وزیر اطلاعات و نشریات ازراہِ کرم یہ بیان فرمائیں گے کہ

(الف) آیا یہ امر واقعہ ہے کہ نازیہ حسن اور زوہیب حسن دو فن کاروں کو ٹیلی ویژن پر گانے اور ناچنے کا مظاہرہ کرنے کے لئے بار بار مواقع فراہم کئے گئے ہیں ۔

(ب) آیا یہ امر واقعہ ہے کہ دونوں بہن بھائی ہیں ۔ نیز

(ج) آیا یہ پاکستان ٹیلی ویژن پر یہ پروگرام بند کرنے کے لئے کچھ اقدامات کئے جا رہے ہیں ۔

جناب حامد ناصر چٹھہ وزیر اطلاعات

(الف) نازیہ اور زوہیب کے صرف دو پروگرام ایک جو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ریفرنڈم ۸۴ء کے خصوصی پروگرام کے سلسلے میں اور دوسرا انتخابات ۸۵ء کے سلسلے میں ریکارڈ کیے گئے تھے۔ مزید برآں ذوہیب حسن نے ایک مرتبہ پروگرام نیلام گھر میں شرکت کی۔ جہاں اس نے صرف ایک آئیٹم پیش کیا۔ گانوں کے طور پر پیش کیے گئے ناچنے کے طور پر نہیں۔ یہ گانے بعد میں بھی ٹیلیویژن پر پیش کیے گئے ہیں۔

(ب) دونوں گانے والے بھائی اور بہن ہیں۔

(ج) مسئلہ پر نظر ثانی کی جا رہی ہے۔

اوورسیز ایمپلائمنٹ میں قادیانیوں کی زیادتیاں

مورخہ ۶ رجون ۸۵ء

سوال نمبر ۴۲۳ ۔ مولانا عبدالحق

کیا وزیر محنت، افرادی قوت و سمندر پار پاکستانی ازراہِ کرم یہ بیان فرمائیں گے کہ

(الف) آیا یہ امر واقعہ ہے کہ اوورسیز ایمپلائمنٹ کے توسط سے سعودی عرب جانے والے افراد میں سے تین سو افراد قادیانی ثابت ہوئے جب کہ انہوں نے اپنے آپ کو مسلم قرار دیا تھا۔

(ب) آیا سعودی عرب نے اس کا سنجیدگی سے نوٹس لیا ہے اور اس دھوکے پر اپنی ناپسندیدگی کا اظہار کیا ہے اور

(ج) مزید برآں، بیرونِ ممالک روزگار کا سربراہ یا ذمہ دار آفیسر متعینہ دفتر کراچی قادیانی ہے اگر ایسا ہے تو حکومت نے کونسے اقدامات کیے ہیں۔

حاجی محمد حنیف طیب

(الف) یہ درست نہیں ہے۔

(ب) جی نہیں۔

(ج) اس وقت نہ تو سربراہ اور نہ ہی او-ای-سی کراچی آفس کا کوئی ذمہ دار افسر قادیانی ہے۔

گریڈ ۱ تا ۱۲ کے سرکاری ملازمین کی مشکلات

مورخہ ۹ رجون ۸۵ء

سوال نمبر ۴۱۱ ۔ مولانا عبدالحق

کیا وزیر خزانہ و اقتصادی امور ازراہِ کرم بیان فرمائیں گے کہ

(الف) آیا یہ امر واقعہ ہے کہ حکومت کے ملازمین (خا طور پر گریڈ ۱ سے ۱۲ تک) جن کا تعلق بنیاد سکیل رہائش، طبی سہولت، ٹرانسپورٹ او سے ہے۔ ۱۹۶۹ء سے سرخ فیتے کی وجہ سے

(ب) آیا یہ امر واقعہ ہے کہ قومی تنخواہ کمیٹی جو ۳ میں تشکیل دی گئی تھی نے حکومت کے ملاز نظر انداز کر دیا تھا اور بعد میں دوسری کمیٹی کے کردار کو اجاگر کرنے کے لئے تیار کی گئی لیکن وہ بھی کسی نتیجہ کے بغیر ختم ہو گئی تھی

(ج) آیا حکومت مذکورہ ملازمین کی مشکلات کو کرنے کے لئے کچھ اقدامات کو اپنانے کے منصوبہ بندی کر رہی ہے۔

ڈاکٹر محبوب الحق

(الف) جی نہیں۔ تنخواہوں کے سکیل میں ۱۹۷۲ء اور ۱۹۸۳ء میں ہونے والے عمومی اضافے کے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حکومت نے اپنے ملازمین کے لئے مراعات و الاؤنسز کی منظوری دی ہے خاص طور پر ۱۹۶۹ء سے نچلے درجے کے ملازمین کے لئے ان مراعات والاؤنسز کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی نہیں۔ یہ حقیقت نہیں۔ پچھلی تنخواہ کمیٹی نے جو مئی ۱۹۶۲ء کو تشکیل دی گئی تھی حکومت کے ملازمین کی مشکلات پر آخر کار کافی غور و خوض کیا اور حکومت کو مئی ۱۹۸۳ء کو اپنی سفارشات پیش کردیں۔ ان سفارشات کی بنیاد پر حکومت نے بنیادی پے سکیل اور ضمنی فوائد کی سکیم کو متعارف کرایا ہے جو ۸۳-۷-۱ سے نافذ العمل ہے۔ اس کے بعد کوئی کمیٹی قائم نہیں کی گئی۔

(ج) ۸۶-۱۹۸۵ء کی بجٹ کے لئے حکومت نے روزمرہ زندگی کے لئے اخراجات میں اضافہ کی بنا پر پے انڈیکیشن کو متعارف کرایا ہے ۸۵/۷/۱ سے نافذ العمل ۵ر۱۳ فی صد کی شرح سے اضافہ حکومت کے ان ملازمین کے لئے ہے جن کی تنخواہ ۱۵۰۰ روپے ماہانہ تک ہے اور ۱۰ فیصد ان کے لئے جن کی ماہانہ تنخواہ ۱۵۰۰ روپے سے زائد ہے۔ آئندہ مستقبل کے بجٹوں میں روزمرہ کی زندگی کے مصارف کا اطلاق نہ صرف بنیادی پے سکیل پر ہوگا بلکہ کرایہ مکان اور سواری الاؤنس پر بھی ہوگا۔

ہومیو پیتھک کے طریق علاج سے بے توجہی

مورخہ ۴ر جون ۸۵ء

سوال نمبر ۲۹۶۔ مولانا عبدالحق۔ کیا وزیر صحت، خصوصی تعلیم اور سماجی بہبود از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ

(الف) کیا یہ امر واقعہ ہے کہ ان کی وزارت ہومیو پیتھک ڈاکٹروں کی طرف صحیح توجہ نہیں دیتی جو ملک میں اہم فرائض انجام دے رہے ہیں

(ب) آیا ان تینوں طریقہ ہائے علاج کو مساوی نمائندگی دینے اور توجہ دینے سے متعلق حکومت کوئی اقدام کررہی ہے اگر ایسا ہی ہے تو وضاحت کی جائے۔

ملک نور حیات نون

(الف) جواب منفی ہے۔

(ب) جواب اثبات میں ہے۔ یونانی ایوریدک اور ہومیوپیتھک جیسے تینوں سسٹموں کی طرف توجہ دینے کے لئے یونانی۔ ایوریدک اور ہومیوپیتھک پریکٹشنرز ایکٹ مجریہ ۱۹۶۵ء کے تحت ان سسٹموں

اول۔ کے فروغ اور مشہوری۔

دوم۔ اس قسم کی ادویات میں تحقیق کو منظم کرنا۔

سوم۔ اس قسم کی ادویات میں پریکٹشنرز کی رجسٹریشن مہیا کرنا ہے۔

تربیلا سے صوبہ سرحد کو ٹنل (سرنگ) کا مسئلہ

مورخہ ۱۵ر جون ۸۵ء۔ سوال نمبر ۳۰۹۔ مولانا عبدالحق

کیا وزیر پانی و بجلی از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ

(الف) آیا یہ امر واقع ہے کہ تربیلہ سے صوبہ سرحد کی طرف ایک سرنگ کھودنے کا فیصلہ کیا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کیا گیا ہے۔

(ب) آیا یہ امر واقعہ ہے کہ صوبہ سرحد کے لئے اس بند سے اب تک کوئی نہر نہیں نکالی گئی اور

(ج) آیا صوبہ سرحد کو اس بند سے کوئی سرنگ مہیا کرنے کا کوئی منصوبہ ہے۔

جواب موصول نہیں ہوا۔

<u>ہنرمند فنی ماہرین کی ملازمت اور تربیت</u>

مورخہ ۱۳ جون ۸۵ء سوال نمبر ۱۵۵۔ <u>مولانا عبدالحق</u>

کیا وزیر محنت و افرادی قوت و اوورسیز پاکستانیز ازراہ کرم یہ بیان فرمائیں گے کہ

(الف) آیا یہ امر واقعہ ہے کہ انجنیروں، ڈاکٹروں اور دوسرے فنی ماہرین کی ایک بڑی تعداد ملازمت کے لئے بیرون ملک جارہی ہے نیز

(ب) موجودہ منصوبے کی مدت کے دوران حکومت ہنرمند اشخاص انجنیروں کی کتنی تعداد کی تربیت کرے گی اور آیا مذکورہ افراد کی موجودہ تعداد ہمارے ملک کی ترقی پذیر معیشت کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے کافی ہے؟

<u>حاجی محمد حنیف طیب</u>

(الف) یہ درست نہیں ہے کہ بڑی تعداد میں انجنیرز ڈاکٹرز اور دوسرے تیکنیکی ماہرین ملازمت کے لئے باہر جارہے ہیں۔

(ب) حکومت موجودہ منصوبے کے مطابق جو ہنرمند افراد ٹرینڈ کرے گی ان کا اندازہ ۴۷۰۰۰ سالانہ لگایا گیا ہے جن میں سے ملک کی اندرونی ضروریات کے لئے ہنرمند افراد کا اندازہ ۵۴۰۰۰ سالانہ ہے اس طرح ہنرمند افراد اندرونی ضروریات کے لئے کم پڑ جائیں گے۔

ہنرمند کاریگروں میں پیداواری کاریگر تعمیراتی کاریگر اور دوسرے کاریگر جن میں مشینی کاریگر کارپینٹر، ترکھان، فٹرز اور پلمبرز وغیرہ شامل ہیں۔ ڈگری اور ڈپلومہ کی سطح پر انجنیروں کی تربیت وزارت تعلیم کی ذمہ داری ہے۔

<u>بہبود آبادی ڈویژن کے برطرف شدہ ملازمین</u>

<u>مورخہ ۹ جون سوال نمبر ۱۴۰۔ مولانا عبدالحق</u>

کیا انچارج وزیر بہبود آبادی ڈویژن ازراہ کرم بیان فرمائیں گے کہ

(الف) آیا یہ امر واقعہ ہے کہ بہبود آبادی ڈویژن کے چھ ہزار سابقہ ملازمین کو ۱۹۸۱ء کی آخری سہ ماہی میں ریٹائرڈ کر دیا گیا تھا۔

(ب) آیا مذکورہ ریٹائرڈمنٹ کا کوئی جواز تھا یا یہ ناقص منصوبہ بندی کا نتیجہ تھی۔

(ج) آیا حکومت نے روزگار مہیا کرنے کے لئے کوئی اقدامات کئے تھے یا مستقبل میں اس بارے میں کوئی ارادہ رکھتی ہے۔

<u>ڈاکٹر محبوب الحق</u>

(الف) جی نہیں۔ یہ امر واقعہ نہیں ہے کہ چھ ہزار ملازمین کو ریٹائرڈ کر دیا گیا۔ پاپولیشن ویلفیئر پلاننگ (تقرری و تنزلی سروس) آرڈیننس ۱۹۸۱ء (آرڈیننس نمبر ۱۷ x ، ۱۹۸۱ء) کے مطابق

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بنیادی پے سکیل ایک سے لے کر سات تک
۱۱۲۳۶ ملازمین اور بنیادی پے سکیل ۱۸ سے
۴۹ ملازمین اور بنیادی پے سکیل ۱۹ کے ۵
ملازمین (کل ۳۶۵۵) کو ملازمت ختم ہوتے
پر ملنے والی مراعات دینے کے بعد ان کی ملازمتیں
ختم کر دی گئیں۔

(ب) صوبائی لائن ڈیپارٹمنٹس میں ٹارگٹ گروپ
اداروں میں اور غیر سرکاری تنظیموں میں صحت
کے موجودہ ذرائع کی سہولیات سے زیادہ استفادہ
کرنے پر انحصار کی وجہ سے اور کمیونٹی کی بڑھتی
ہوئی دلچسپی کی بنا پر ملازمین کو فالتو قرار دیا
گیا ان کی برطرفی ناقص منصوبہ بندی کا
نتیجہ نہیں تھی۔

(ج) مذکورہ ملازمین کے سرکاری ملازمت کے
لئے نا اہل قرار پائے جانے کے بعد بعض لوگوں نے
فیڈرل پبلک سروس کمیشن کے امتحان کا بائیکاٹ
کیا ان کی ملازمتیں قانون کے مطابق ختم کی
گئی تھیں۔ ایسے ۳۱۹ سابقہ ملازمین کو عارضی طور
پر سپریم کورٹ کے فیصلوں مورخہ ۲۹-۲-۸۴
تا ۲۸-۶-۸۴ کے حکم کی تعمیل کے مطابق عارضی
طور پر دوبارہ ملازمت پر حاضر ہونے کی اجازت
دی گئی۔

بے روزگاری کا مسئلہ

مورخہ ۶ جون ۸۵ء سوال نمبر ۳۲۲۔ مولانا عبدالحق

کیا وزیر محنت و افرادی قوت و سمندر پار پاکستان
ازراہ کرم یہ بیان فرمائیں گے کہ
(الف) آیا یہ امر واقعہ ہے کہ بے روزگاری ملک کے
تعلیم یافتہ نوجوانوں کے لئے ایک سنگین مسئلہ ہیں
صوبائی حکومتوں کی مدد کے لئے کوئی کارروائی کی
ہے۔
(ب) آیا یہ بھی امر واقعہ ہے کہ ہزاروں بے روزگار افراد
تلاش روزگار کے لئے بیرون ملک جا رہے ہیں۔

حاجی محمد حنیف طیب

(الف) نہیں۔ یہ حقیقت نہیں ہے۔
(ب) جی وفاقی حکومت ہر سال صوبائی حکومتوں کے سالانہ
ترقیاتی پروگرام کے لئے مالی امداد بڑھاتی رہتی ہے
جس سے بے روزگار تعلیم یافتہ نوجوانوں کے لئے
زیادہ روزگار کے مواقع پیدا ہوئے ہیں۔ علاوہ
ازیں فیڈرل گورنمنٹ کے مین پاور ڈویژن نے
صوبائی حکومتوں کو ٹیکنیکل ٹریننگ اور اپرنٹس
شپ ٹریننگ کے لئے امداد دیتی ہے ان سے
تعلیم یافتہ نوجوانوں کو روزگار ملنے میں سہولت
ملی ہے حکومت کی پالیسی سے کافی مقدار میں بھی
سیکنڈری اور پرائمری سطح پر اساتذہ کی
اسامیوں میں اضافہ ہوا ہے۔

ریلوے کی کچی آبادیوں کے مکین

مورخہ ۶ جون ۸۵ء سوال نمبر ۳۲۴۔ مولانا عبدالحق

کیا وزیر ریلوے ازراہ کرم بیان فرمائیں گے کہ
اب تک کچی آبادی کے ان مکینوں کی دوبارہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مستقل بنیادوں پر آباد [illegible] ہیں بیان کی گئی جن کے قبضے میں ریلوے کی زمینیں ہیں جب کہ اس علاقے کا سروے پہلے بھی مکمل ہو چکا ہے۔

نوابزادہ عبدالغفور خان ہوتی

عام پالیسی کی رو سے ریلوے کی زمینوں کو بھی کالونیوں کے لئے مخصوص نہیں کیا جاتا کیونکہ انہی زمینوں سے آنے والی صدیوں میں ریلوے میں آئندہ توسیع کی ضرورت کو پورا کرنا ہے توسیع کے لئے صرف وہی زمینیں مناسب ہیں جو موجودہ ریلوے پٹڑی کے محور کے ساتھ ہیں اور انہی کو ریلوے میں آئندہ توسیع کے لئے محفوظ رکھا جائے گا۔ جب کہ کچی آبادی کو دوسری باقاعدہ کالونیوں میں بآسانی منتقل کیا جا سکتا ہے۔ اس موضوع پر وزارت تعمیرات بھی کام کر رہی ہے۔

ذیابیطس کے ایک ٹیکے انسولین کی کمیابی

مورخہ ۴ جون ۸۵ء۔ سوال نمبر ۲۹۵ - مولانا سمیع الحق

کیا وزیر صحت، خصوصی تعلیم اور سماجی بہبود از راہ کرم یہ بیان فرمائیں گے کہ

(الف) کیا یہ امر واقعہ ہے کہ ذیابیطس کے کراچی کی ایک فرم کی جانب سے درآمد کردہ سو یونٹ والی ایک دوائی (اسوکرڈ انسولین) راولپنڈی اور پشاور میں دستیاب نہیں ہے۔ مگر صرف ۴۰ یونٹ والی دوائی دستیاب ہے۔

(ب) کیا یہ بھی امر واقعہ ہے کہ سو یونٹ کے تین ٹیکوں کی بجائے ۴۰ یونٹ کے چھ ٹیکے روزانہ لگانے پڑتے ہیں۔ اور

(ج) کیا یہ بھی امر واقعہ ہے کہ ہزاروں مریضوں کو مشکلات پیش آرہی ہیں اگر ایسا ہو تو کیا کسی فرم کو ۱۰۰ یونٹ والی دوائی درآمد کرنے کی اجازت دینے کا حکومت کا کوئی ارادہ ہے؟

ملک نور حیات نون

جی ہاں! ۴۰ یونٹس پر مشتمل انسولین عام طور پر علاج کے لئے مقرر کیا جاتا ہے۔ اور اسی طرح سے دنیا بھر میں یہ دس ملی میٹر کی شیشی میں تیار اور مہیا کئے جاتے ہیں اور یہ پنڈی اور پشاور میں کثیر تعداد میں میسر ہے۔ ایک سو یونٹوں کو صرف حال ہی میں آسٹریلیا میں متعارف کرایا گیا اور یہ پاکستان میں بھی درآمد کے لئے رجسٹرڈ ہو گیا ہے۔ کیونکہ کمپنی نے اس کو صحیح طور پر متعارف نہیں کرایا۔ اس کی وافر طلب کی بھی کمی ہے اور اس لئے راولپنڈی اور پشاور میں اس کو کیمسٹ نہیں رکھتے۔

قاعدہ کے تحت ٹیکوں کی کوئی خاص تعداد مقرر نہیں جا سکتی۔ ہر مریض کے مسئلے میں اس کی طلب مختلف ہوتی ہے اور ہو سکتا ہے اس کی طلب ٹیکوں کو [illegible] بھی مختلف نوعیت کی ہو ۱۹۸۵ء سے اجازت دے رکھی ہے اس کو درآمد کر سکتے ہیں۔ کراچی اور لاہور میں یہ دوا درآمد اور فروخت کی جاتی ہے پشاور اور راولپنڈی کے کیمسٹ اس دوا کو کراچی کے درآمد کنندگان سے بھی حاصل کرتے ہیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

گورنمنٹ آف پاکستان

وزارت دفاع

ایوی ایشن ڈویژن

آسامیاں خالی ہیں

موزوں امیدواروں (عورت / مرد) جن کی عمریں ۱۸ سے ۲۵ سال کے درمیان ہوں (سرکاری ملازمین جو کہ ملازمت پر ہوں کیلئے عمر کی حد میں رعایت کی جاسکتی ہے۔) سے ایوی ایشن ڈویژن راولپنڈی میں مندرجہ ذیل عارضی آسامیوں (جو کہ غیر متعینہ مدت تک جاری رہیں گی) کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ہر آسامی کے لئے مطلوبہ قابلیت / تجربہ ان کے سامنے درج ہے:

نمبر شمار	نام تعداد آسامی	پے سکیل	پرووینشل / علاقائی کوٹہ	قابلیت و تجربہ
۱۔	اسسٹنٹ ۔ ۲	بی ۔ ۱۱	(سندھ اربن ۔ ۱) (پنجاب ۔ ۱)	گریجویٹ فرسٹ ڈویژن یا اعلیٰ سیکنڈ ڈویژن
۲۔	سٹینو ٹائپسٹ ۔ ۲	بی ۔ ۱۵	(این اے / فاٹا ۔ ۱)	میٹرک فرسٹ یا سیکنڈ ڈویژن بمعہ ۴۰/۸۰ الفاظ رفتار فی منٹ شارٹ ہینڈ و ٹائپنگ ۔
۳۔	ایل ۔ ڈی ۔ سی ۔ ۵	بی ۔ ۵	(سندھ اربن ۔ ۱) (سندھ رورل ۔ ۱) (این ڈبلیو ایف پی ۔ ۱) (بلوچستان ۔ ۱) (این اے / فاٹا ۔ ۱)	میٹرک فرسٹ ڈویژن یا اعلیٰ سیکنڈ ڈویژن بمعہ ۳۰ الفاظ فی منٹ ٹائپنگ سپیڈ

۔ مکمل درخواستیں بمعہ مصدقہ نقول و ڈومیسائل مورخہ ۱۰ ستمبر ۱۹۸۵ء تک بنام سیکشن آفیسر (اسٹیبلشمنٹ) وزارت دفاع (ایوی ایشن ڈویژن) پاکستان سیکرٹریٹ نمبر ۱۱ راولپنڈی کو پہنچنی چاہئیں۔ مندرجہ بالا تاریخ کے بعد آنے والی درخواستوں پر کوئی کاروائی نہیں کی جائے گی۔

۔ پرووینشل / علاقائی کوٹہ برائے ہر آسامی پر سختی سے عملدرآمد کیا جائے گا۔

۔ ٹیسٹ / انٹرویو کیلئے آنے جانے والوں کو کوئی ٹی اے / ڈی اے نہیں دیا جائے گا۔

دستخط ۔ محمد نعیم ملک سیکشن آفیسر (ایڈمن)

ٹیلیفون نمبر ۶۲۵۰۸

اشتہار نمبر ۸۱۳/۶۳

اسلام آباد

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نقصان پہنچایا تھا۔ کھمبوں کو تبدیل میں کچھ وقت صرف ہوا۔

محکمہ ٹیلیگراف کی کارکردگی

مورخہ ۲۷ مئی۔ سوال نمبر ۲۵۔ مولانا عبدالحق

کیا وزیر مواصلات ازراہ کرم بیان فرمائیں گے کہ آیا یہ امر واقعہ ہے کہ میرپور خاص اور اسلام آباد سے ٹیلیگرام نمبر ۳۲۷۱ سی اے ۹۴ جو بالترتیب ۱۶ مئی ۸۵ء اور ۱۵ مئی ۸۵ء کو اکوڑہ خٹک بھیجے گئے جو ۲۲ مئی ۸۵ء کو وصول ہوئے اگر یہ اس طرح ہوا تو وجوہات بیان کریں اور ایسی تاخیر کو دور کرنے کے لئے کیا اقدامات کئے گئے ہیں۔

جناب محی الدین بلوچ

درحقیقت مذکورہ بالا دونوں تاریں جو کہ جناب مولانا عبدالحق ایم این اے اور سمیع الحق صاحب سینیٹر اکوڑہ خٹک کے لئے بک ہوئی تھیں لائن کی خرابی کی وجہ سے ان تاروں کو نوشہرہ سے اکوڑہ خٹک بذریعہ ڈاک بھیجنا پڑا۔ اس لئے مذکورہ تاریں تاخیر سے تقسیم ہو سکیں۔ متعلقہ عملے کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ کہ وہ لائنوں کو ٹھیک رکھنے کے لئے ضروری اقدامات عمل میں لائیں تاکہ آئندہ کسی ایسی شکایت کا موقع نہ ملے۔

اکوڑہ، خیرآباد کی لائنیں

مورخہ ۲۷ مئی ۸۵ء۔ سوال نمبر ۶۰۔ مولانا عبدالحق

کیا وزیر مواصلات ازراہ کرم بیان فرمائیں گے کہ کیا یہ امر واقعہ ہے کہ اکوڑہ خٹک ٹیلیفون ایکس چینج گذشتہ پانچ ماہ سے جہانگیرہ اور خیرآباد سے کٹا ہوا ہے۔ اگر ایسا ہی ہے تو صورت حال کے مداوا کے لئے کون سے اقدامات کئے گئے ہیں۔

جناب محی الدین بلوچ

اکوڑہ خٹک سے جہانگیرہ اور خیرآباد کی لائنیں پچھلے ماہ کے عرصے میں مکمل طور پر منقطع نہیں رہیں بلکہ اکوڑہ خٹک سے جہانگیرہ اور خیرآباد کا رابطہ براستہ نوشہرہ ایکس چینج ہمیشہ بحال رہا ہے۔ جو اس کا اصل روٹ ہے۔ لیکن جہانگیرہ اور خیرآباد کے درمیان براہ راست لائنیں اضافی سہولت کے طور پر بھی مہیا کی گئی تھیں حالانکہ موجودہ ٹریفک کی بنیاد پر جو کہ روزانہ ۵ تا ۶ کالیں ہوتی ہیں اس کا قطعی جواز نہیں ہے ان اضافی لائنوں کی دیکھ بھال کا معیار بہتر طور پر برقرار نہیں رکھا جا سکا۔ چونکہ معمول کی ٹریفک براستہ نوشہرہ صحیح طور پر جاری رہی ان لائنوں کی ضروری مرمت کر کے ان کو بالکل صحیح حالت میں بحال کر دیا گیا ہے۔

علاقہ نظام پور میں ٹیلیفون کی سہولت

مورخہ ۱ جون ۸۵ء۔ سوال نمبر ۲۶۶۔ مولانا عبدالحق

کیا وزیر مواصلات ازراہ کرم بیان فرمائیں گے کہ کیا ایسی کوئی تجویز زیر غور ہے کہ علاقہ نظام پور تحصیل نوشہرہ میں جو دور افتادہ ایک پہاڑی علاقہ ہے اور ۳۲ دیہات پر مشتمل ہے میں ٹیلیفون لگایا جا رہا ہے۔

محی الدین بلوچ۔ جی ہاں ۸۷-۱۹۸۶ء میں متوقع ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ فضول خرچی کرنے والوں کو ناپسند کرتا ہے

توانائی میں بچت کیجیے

آپ کے ملک کا اربوں روپیہ توانائی پر خرچ ہوتا ہے۔ اس کے بے جا استعمال سے گریز کیجیے۔
یاد رکھیے! پٹرولیم پر حکومت روزانہ ۵ کروڑ روپے کا زرمبادلہ خرچ کرتی ہے۔ گیس کے استعمال پر
بیرونِ ملک قیمت کے لحاظ سے روزانہ ۹ کروڑ روپے۔ بجلی کی پیداوار پر حکومت کا خرچ ۵ء۲ کروڑ روپے
روزانہ ہوتا ہے۔ پٹرول، ڈیزل، مٹی کا تیل، قدرتی گیس، بجلی ہمارے لئے نعمتیں ہیں۔ ان کا ضیاع مت
کیجیے۔ توانائی کے استعمال میں بچت روزمرہ کی زندگی کا اصول بنایئے۔ ایندھن کی کفایت کی ضرورت ہے

ادارہ وسائل توانائی حکومتِ پاکستان

PID(I)

ORIENT ISLAMAI

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

او۔جی۔ڈی۔سی

توانائی کی ترقی کے لیے
تحقیق۔تلاش۔جستجو

تیل کے کسی نئے کنوئیں کا پتہ لگنا۔یا قدرتی گیس کا نیا ذخیرہ دریافت ہونا محض اتفاقیہ امر نہیں ہے۔ان کی تلاش کے لیے سائنسی طریقوں کا استعمال ٹیکنالوجی کی مہارت۔اور انتھک محنت لازمی ہے۔اور سب سے اہم بات یہ کہ مقصد کے حصول کے لیے اپنے آپ کو وقف کر دینا پڑتا ہے۔ذاتی اور گھریلو آسائشوں کی قربانی دینی پڑتی ہے۔یہ تمام خصوصیات او،جی،ڈی،سی میں بدرجۂ اُتم موجود ہیں۔

او،جی،ڈی،سی کو کامیابی کی صورت دیکھنے سے قبل سروے۔تلاش۔کھدائی۔تجزیہ۔تخمینہ وغیرہ کے بہت سے مراحل سے گزرنا پڑتا ہے۔ان تمام دشواریوں کو عبور کرکے اس نے جو کامیابی حاصل کی ہے اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ صرف گزشتہ سال کے دوران او۔جی۔ڈی۔سی کی تیل کی پیداوار میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے۔یہ کامیابی ہمیں دن رات محنت کرکے حاصل ہوئی ہے اور ہم قوم کی ترقی و خوشحالی کے لیے اسی لگن اور جذبے سے کام کرنا اپنا فرض دلین سمجھتے ہیں

آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کارپوریشن

ISLAMABAD

PARAGON

© rasailojaraid.com